بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

منگل،20ذوالعقدۃ،1440ھ | 23/07/2019 | نمبر:1440/71

پریس ریلیز

پاک بھارت مذاکرات میں امریکی ثالثی کی بھیک مانگ کر اور امریکا کی شکست خوردہ افواج کو افغانستان میں بچانے کے عزم کے ذریعے باجوہ۔عمران حکومت ٹرمپ کی انتخابی مہم میں اس کی مدد کررہی ہے

22 جولائی 2019 کو باجوہ- عمران حکومت نے امریکی صدر ٹرمپ سے ملاقات کی اور امریکا کے ساتھ اتحاد کا اعادہ کیا جو کہ اسلام اور مسلمانوں کا کھلا دشمن ہے۔امریکا کے ساتھ وسیع اور گہرے اتحاد کو واضح کرنے کے لیے وزیر اعظم کے وفد میں آرمی چیف، ڈائریکٹر جنرل آئی ایس آئی اور مشیر خزانہ بھی شامل تھے۔عمران خان نے پاکستان اور بھارت کے درمیان تعلقات کو معمول پر لانے یعنی "نارملائزیشن" کے لیے ٹرمپ پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ، "برصغیر میں سوا ارب سے زائد لوگ ہیں، جو کشمیر کے مسئلے کی وجہ سے یرغمال بنے ہوئے ہیں، اور میں سمجھتا ہوں کہ صرف سب سے طاقتور ریاست، جس کی سربراہی صدر ٹرمپ کررہے ہیں، دونوں ممالک کو قریب لاسکتی ہے"۔ عمران خان نے ٹرمپ پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا جبکہ امریکی نارملائزیشن کے منصوبے کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ پاکستان ہندو ریاست کو سیاسی، معاشی اور فوجی رعایتیں فراہم کرے تا کہ بھارت خطے کی طاقتور ریاست کے طور پر ابھر سکے اور امریکا کے فرنٹ مین کے طور پر چین کا مقابلہ اور خطے کے مسلمانوں کو قابو کرسکے۔اور اب جبکہ امریکا سوویت روس کی طرح افغانستان میں یقینی ذلت ورسوائی اور شکست کو سامنے دیکھ رہا ہے، تو باجوہ- عمران حکومت ٹرمپ کو یقین دہانی کرارہی ہے کہ وہ افغانستان میں سیاسی تصفیے کے لیے ہر ممکن کردار ادا کرے گی جس کی امریکا کو اشد ضرورت ہے تا کہ مسلم دنیا کی واحد ایٹمی قوت کی دہلیز پر اپنی افواج کو مستقل بنیادوں پر رکھ سکے۔ عمران خان نے پوری وفاداری کے ساتھ ٹرمپ کو یقین دلایا کہ "ہم اس قابل ہوں گے کہ افغان حکومت کے ساتھ بات چیت کے لیے طالبان کی حوصلہ افزائی کریں اور انہیں سیاسی حل پر لائیں"۔

اے پاکستان کے مسلمانو اور خصوصاً ان کی افواج! باجوہ- عمران حکومت نے امریکا کے ساتھ اتحاد کو قبول کیا ہے جبکہ امریکا اسلام اور مسلمانوں کا کھلا دشمن ہے جس کا واضح ثبوت مسلم دنیا میں اس کی جانب سے مسلط کی گئی صلیبی جنگیں ہیں اور ہندو اور یہودی ریاست کی جانب سے مسلم علاقوں پر قبضے اور ان پر مسلط کی جانے والی جنگوں کی بھرپور حمایت کرنا ہے۔ جہاں تک امریکا کے ساتھ غدارانہ اتحاد کو مسلمانوں سے شرف قبولیت حاصل کروانے کے لیے اس حکومت کی جانب سے امریکی معاشی امداد کے وعدوں کو پیش کرنے کی بات ہے تو امریکا کا جھوٹ اس بات سے ثابت ہے کہ اس نے پاکستان کو معاشی طور پر تباہ کرنے کے لیے اپنے استعماری ادارے آئی ایم ایف کو پاکستان پر کھلا چھوڑ دیا ہے۔اور پاکستان کی زراعت اور صنعت کو مفلوج کرنے کے بعد امریکا اب یہ چاہتا ہے کہ پاکستان اپنی معاشی سرحدیں بھارت کے لیے کھول دے تا کہ اس کی مصنوعات پاکستان کے بازاروں میں حاوی ہو جائیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ہمیں خبردار کیا ہے کہ، مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنكَبُوتِ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ "جن لوگوں نے اللہ کے سوا (اوروں کو) کارساز بنا رکھا ہے اُن کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (طرح کا) گھر بناتی ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے کاش یہ (اس بات کو) جانتے" (العنکبوت 29:41)۔ یقیناً امت کو طاقتور بنانے کا صرف ایک ہی راستہ ہے کہ اسے نبوت کے طریقے پر قائم خلافت کے ذریعے عملی طور پر یکجا کر کے ایک امت بنا دیا جائے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا "جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں۔ کیا یہ ان کے ہاں عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے" (النساء 4:139)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس